آئینہ دیوبندیت



تالیف
ابو نعمان محمد زبیر صادق آبادی

نظر ثانی
حافظ زبیر علی زئی

مکتبۃ الحدیث
حضرو اٹک

آئینہ

دیوبندیت

تالیف

ابونعمان محمد زبیر صادق آبادی

مکتبۃ الہدیٰ

کتاب ---------------------------- آئینہ دیوبندیت

اشاعت ---------------------------- جون 2013ء

قیمت ----------------------------

مکتبۃ الہدیٰ

آلِ دیوبند کے نزدیک مدلس کا عنعنہ معتبر نہیں

۱) آلِ دیوبند کے ''امام'' سرفراز صفدر نے فرمایا ہے: ''مُدَلِّس راوی عَن سے روایت کرے تو وہ حجت نہیں اِلّا یہ کہ وہ تحدیث کرے یا اس کا کوئی ثقہ متابع ہو مگر یہ یادرہے کہ صحیحین میں تدلیس مضر نہیں۔ وہ دوسرے طرق سے سماع پر محمول ہے۔ (مقدمہ نووی ص ۱۸، فتح المغیث ص ۷۷، تدریب الراوی ص ۱۴۴)'' (خزائن السنن ص ۱)

۲) امین اوکاڑوی دیوبندی نے لکھا ہے: ''حالانکہ صحیحین میں تدلیس مضر نہیں بلکہ سماع پر محمول ہوتی ہے (نووی شرح مسلم ص ۱۸)'' (تجلیات صفدر ۳/ ۲۳۶)

۳) عبدالقدوس قارن دیوبندی نے لکھا ہے: ''محدثین کرامؒ کا متفقہ نظریہ کہ صحیحین میں تدلیس مضر نہیں'' (مجذوبانہ واویلا ص ۲۴۷)

٤) امین اوکاڑوی نے لکھا ہے: ''اور مدلس جو روایت عن سے کرے، وہ منقطع ہوتی ہے'' (تجلیات صفدر ۲/ ۱۷۹)

٥) آلِ دیوبند کے ''شیخ الہند'' محمود حسن دیوبندی نے لکھا ہے: ''اور امام نوویؒ فرماتے ہیں: قد اتفقوا علی أن المدلّس لا یحتج بعنعنتِهِ (محدثین کا اس پر اتفاق ہے کہ تدلیس کرنے والا راوی اگر لفظ عن سے روایت بیان کرے تو اس سے استدلال درست نہیں)'' (ایضاح الادلہ ص ۱۲۳، قدیمی کتب خانہ کراچی)

محمود حسن صاحب نے مزید فرمایا ہے: ''اور حکم مدلّس کا یہ ہے کہ اگر حدّثنا کر کے بیان کرے تو مان لو۔ اگر عن سے بیان کرے تو نہ مانو۔ اور یہاں یہ روایت انھوں نے عَن سے بیان کی لہٰذا معتبر نہیں۔'' (تقاریر شیخ الہند ص ۳۵۔۳۶)

٦) سرفراز صفدر نے لکھا ہے: ''اور مدلس کا عنعنہ مقبول نہیں ہوتا۔'' (احسن الکلام ۲/ ۱۲۷، دوسرا نسخہ ۲/ ۱۱۴)

مزید معلومات کے لئے دیکھئے تجلیات صفدر (۱/ ۳۹۷، ۲/ ۲۷۹) نمازِ پیغمبر ﷺ (ص ۸۵) جزر فع الیدین و جزالقراۃ مترجم اوکاڑوی (۲۷، ۱۸۵، ۳۱۸، ۲۸۹)

۷) امین اوکاڑوی نے لکھا ہے:

''تیسرا راوی ابوالزبیر ہے جو پرلے درجہ کا مدلس ہے اور یہاں وہ عن سے روایت کرتا ہے، اس لئے حدیث صحیح نہیں۔'' (تجلیات صفدر ۲/ ۲۸)